1744 ـ نماز فجر كے بعد بطور صدقہ كسی كے ساتھ نماز ادا كرنا

سوال

ايك شخص نے نماز فجر جماعت كے ساتھ ادا كی اور بعد ميں ايك اور شخص آيا جو نماز سے ليٹ تھا، اس نے پہلے شخص سے اس كے ساتھ نماز ادا كرنے كا مطالبہ كيا، كہ وہ نفل ادا كر كے اجروثواب كمائے، اور دوسرے شخص كو جماعت كا ثواب مل جائے، اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كوئی شخص نماز فجر يا نماز عصر كے بعد مسجد ميں آئے اور اس كی جماعت نكل چكی ہو تو اس كے ساتھ كھڑا ہونے ميں كوئی حرج نہيں، كہ وہ اس پر صدقہ كرتے ہوئے نماز ادا كرے.

قاعدہ يہ ہے كہ:

ہر نفلی نماز جس كا كوئی سبب ہو (تو وہ نماز ممنوعہ وقت ميں ادا كرنے ميں كوئی حرج نہيں) مثلا تحیۃ المسجد، اور سجدہ تلاوت، اور ايسے معاملہ ميں نماز استخارہ كہ اگر اسے ممنوعہ اوقات ميں ادا نہ كيا جائے تو وہ كام جاتا رہے، اور عصر يا فجر كے بعد مسجد ميں آنے والے شخص كے ساتھ بطور صدقہ نماز ادا كرنا.